

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تلاوت قرآن مجید فرقانِ حمید کی فضیلت

ترتیب: شاہ دستار

تہذیب: ابوعدنان محمد منیر قر حفظہ اللہ

قرآن مجید ایسی زندہ جاوید کتاب جس کی حفاظت کا ذمہ دار خود رب العالمین اللہ کریم کی ذاتِ عالی شان ہے۔ یہ کتاب لاریب، کتاب مبین قیامت تک آنے والوں کیلئے ذریعہ ہدایت و رشد اور راہِ نجات ہے۔

☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے، جو قرآن کریم کو سیکھے اور سکھائے۔“
﴿بخاری، ابوداؤد، نسائی، ترمذی﴾

☆ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جس شخص کو قرآن مجید کی مشغولی کی وجہ سے ذکر کرنے اور دعائیں مانگنے کی فرصت نہیں ملتی، میں اسکو سب دُعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کے کلام کو سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے، جیسی خود اللہ رب العالمین کو تمام مخلوق پر۔“ ﴿ترمذی﴾

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قرآن کریم کا ماہر اُن ملائکہ کے ساتھ ہے جو میری مٹی ہیں، اور نیک کار ہیں۔ اور جو شخص قرآن مجید کو اٹکتا ہوا پڑھتا ہے اور اس میں دقت اٹھاتا ہے، اسکو دوا ہر اثواب (ملے گا) ہے۔“ ﴿بخاری و مسلم، نسائی﴾

☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”(قیامت کے دن) صاحبِ قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن مجید پڑھتا جا اور جنت کے درجوں پر چڑھتا جا۔ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرتا تھا۔ بس تیرا مرتبہ وہی ہے جہاں آخری آیت پر پہنچے۔“ ﴿ترمذی، ابوداؤد، نسائی﴾

☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھے، اس کے لئے اس حرف کے عوض ایک نیکی ہے، اور ایک نیکی کا اجر دس نیکیوں کے برابر ملتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سارا ﴿آلہ﴾ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے۔“ (تیس نیکیاں) ﴿ترمذی﴾

☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے: ”جو آدمی قرآن مجید پڑھے اور اس پر عمل کرے اس کے والدین کو قیامت کے دن ایک تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی۔ اگر وہ سورج تمہارے گھروں میں ہو، پس کیا گمان ہے تمہارا اس شخص کے متعلق جو خود عامل ہو۔“ ﴿ابوداؤد، احمد﴾

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے قرآن کریم پڑھا، پھر اس کو حفظ یا د کیا اور اس کے حلال کو حلال جانا اور حرام کو حرام، اللہ رب العزت اس کو جنت میں داخل فرما دینگے اور اس کے گھرانے میں سے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول فرمائینگے، جن کے لئے دوزخ واجب ہو چکی ہو۔“ ﴿ترمذی، احمد﴾

☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قرآن کریم ایسا شفیع ہے، جس کی شفاعت قبول کی گئی ہے۔ اور ایسا جھگڑالو ہے کہ جس کا جھگڑا تسلیم کیا گیا ہے۔ جو شخص اس کو اپنے آگے رکھے اس کو یہ جنت کے طرف لے جاتا ہے۔ اور جو اس کو پس پشت ڈال دیتا ہے، اسکو یہ دوزخ میں گرا دیتا ہے۔“ ﴿ابن حبان﴾

وضاحت: قرآن مجید اپنے پڑھنے اور عمل کرنے والوں کی شفاعت اللہ رب العالمین سے کریگا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی شفا فرما دے گا، اور جنت کا وارث بنا دیں گے۔ اور اس کے برعکس جو شخص نہ قرآن کریم کو پڑھے اور نہ ہی اس کے حرام کو حرام جانے یعنی اتباعِ عمل نہ کرے، یہ اس کو دوزخ میں گرا دے گا۔

☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس آدمی کے دل میں قرآن مجید کا کوئی حصہ بھی محفوظ نہیں وہ بمنزلہ ویران گھر کے ہے۔“ ﴿ترمذی﴾

مختلف سورتوں کے فضائل

سورة الفاتحه : ☆ سورة الفاتحة کو ”ام القرآن“ کہا جاتا ہے اور اسے ”سبع مثانی“ بھی کہتے ہیں۔ یہ سورہ نہایت جامع ہے۔ یہ سورہ ایک بہترین دعا بھی ہے۔ دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی اس میں سودی گئی ہے۔ ہر نماز کی ہر رکعت میں اس کا پڑھنا فرض ہے۔ اور کسی تکلیف یا بیماری میں اس کا دم کرنا بھی مسنون ہے۔ آپ ﷺ نے سورہ فاتحہ کو ایک مفید دم قرار دیا ہے۔

سورة البقرہ : ☆ اس سورہ کی خاص فضیلت یہ ہے کہ جس گھر میں یہ تلاوت کی جائے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ کیونکہ جس گھر میں سورہ البقرہ کی تلاوت کی جائے اس میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔“ ﴿صحیح مسلم﴾

☆ مسند احمد کی حدیث میں ہے: ”سورہ بقرہ قرآن کی کوہان ہے اور اس کی بلندی ہے۔ اور اس کی ایک آیت، آیہ الکرسی عرش کے نیچے سے لائی گئی ہے اور اس کے ساتھ ملائی گئی ہے۔“ ﴿تفسیر ابن کثیر﴾

سورة الکہف : ☆ اس آیت کی ابتدائی دس آیات اور آخری دس آیات کی فضیلت احادیث میں یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ ”جو ان کو یاد کرے گا اور پڑھے گا وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔“ ﴿صحیح مسلم﴾

☆ اسکو پڑھنے سے گھر میں سکینت و برکت نازل ہوتی ہے۔ ایک صحابی ؓ نے سورہ کہف پڑھی گھر میں جانور بھی تھا وہ بدکنا شروع ہو گیا، انہوں نے غور سے دیکھا کہ کیا بات ہے، تو انہیں ایک بادل نظر آیا، جس نے انہیں ڈھانپ رکھا تھا۔ صحابی ؓ نے واقعہ کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے پڑھا کرو قرآن پڑھتے وقت سکینہ نازل ہوتی ہے۔“ ﴿صحیح بخاری﴾

سورة آلہ سجده : ☆ رسول اللہ ﷺ سورہ آلہ سجده اور سورہ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔ ﴿مسند احمد﴾

سورة الملک : ☆ حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تیس آیتوں کی ایک سورہ ہے جو اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرتی رہے گی یہاں تک کہ اسے بخش دیا جائے۔ وہ سورہ تبارک الذی ہے۔“ ﴿ابوداؤد، نسائی، ترمذی، مسند احمد﴾ ”سورہ ملک عذاب قبر سے روکنے والی ہے۔“ یعنی اس کا پڑھنے والا عذاب قبر سے محفوظ رہے گا، بشرطیکہ وہ احکام و فرائض اسلام کا پابند ہو۔ ﴿الصحيحه للشيخ الباني﴾

سورة الکافرون : ☆ رسول اللہ ﷺ نے سورہ الکافرون اور سورہ اخلاص کو طواف کے بعد دو رکعت نماز میں تلاوت فرمایا۔ ﴿صحیح مسلم﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نماز فجر کی سنتوں اور مغرب کی بعد کی دو رکعت میں، سورہ الکافرون اور سورہ اخلاص پڑھتے تھے۔ ﴿صحیح مسلم، مسند احمد، نسائی، ترمذی﴾

سورة الاخلاص : ☆ ترمذی اور مسند احمد کی ایک حدیث ہے: ایک شخص نے آپ ﷺ سے کہا کہ میں اس سورہ سے بہت محبت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اُس کی محبت نے تجھے جنت میں پہنچا دیا۔“

☆ آپ ﷺ نے فرمایا: ”قل هو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے۔“ یعنی (قل هو اللہ) کو ایک مرتبہ پڑھنے سے تہائی قرآن کے مساوی ثواب ملتا ہے، تین مرتبہ پڑھنا ایک قرآن کے برابر ہے۔ ﴿سُبْحَانَ اللہ﴾

☆ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو سورہ اخلاص کی تلاوت کرتے ہوئے سن کر فرمایا کہ واجب ہوگی۔ حضرت ابو ہریرہ ؓ نے پوچھا کیا واجب ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت۔ ﴿ترمذی و نسائی﴾

سورة الفلق : ☆ ان دو سورتوں کی بھی بڑی فضیلت آئی ہے۔ تکلیف وغیرہ کے وقت پڑھ کر جسم پر پھونکنا بھی مسنون ہے۔ اور جادو کے اثر سے بچنے کیلئے پڑھنا درست ہے۔ ﴿صحیح بخاری﴾

☆ آپ ﷺ ہر رات جب بستر پر بیٹھتے دونوں ہتھیلیوں کو جوڑ کر ان میں، قل هو اللہ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر پھونکتے پھر جسم کے جس جس حصہ پر پھیر سکتے ہاتھ پھیرتے، سر، چہرہ اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع فرماتے اس طرح تین دفعہ کرتے۔ ﴿بخاری و مسلم﴾

☆ نماز ظہر، عصر، عشاء کے بعد ایک ایک دفعہ (قل هو اللہ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) جب کہ مغرب اور فجر کی نمازوں کے بعد تین تین مرتبہ پڑھنا مسنون ہے۔ ﴿صحیح ترمذی﴾